USAID
امریکی عوام کی طرف سے

عورت فاؤنڈیشن

عورتوں کی تحریک کا سفر۔۔۔۔۔جدوجہد سے جدوجہد تک

8 مارچ عورتوں کا بین الاقوامی دن

تاریخی پس منظر

8 مارچ دنیا بھر میں عورتوں کی اپنے حقوق کے حوالے سے جدوجہد کی علامت ہے اور اسے عورتوں کی عالمی تحریکوں میں ایک اہم مقام حاصل ہے۔اس دن کا تاریخی پس منظر یہ ہے:-

- 8 مارچ 1907ء کو نیو یارک (امریکہ) کی لباس سازی کی صنعت سے وابستہ سینکڑوں کارکن عورتوں نے مردوں کے مساوی حقوق اور بہتر حالات کار کے لئے زبردست مظاہرہ کیا۔ان کا نعرہ تھا''دس گھنٹے کام کے عوض ہمیں اچھی تنخواہیں دو''۔پولیس نے ان عورتوں پر لاٹھی چارج کیا۔پولیس والے گھوڑوں پر سوار تھے اور زخمی عورتوں کو گھوڑوں کے ساتھ گھسیٹ رہے تھے۔کئی عورتوں کو گرفتار کرکے جیلوں میں ڈالا گیا۔
- 8 مارچ 1907ء کو نیو یارک میں سوئی سازی کی صنعت کی کارکن عورتوں نے ووٹ کے حق اور بچوں کی جبری مشقت کے خاتمہ کیلئے مظاہرہ کیا۔عورتوں کے جلوس پر پولیس نے لاٹھی چارج کیا اور ان زخمی عورتوں کو پولیس نے گرفتار کرکے جیل بھیج دیا۔
- 1910ء میں معروف سماجی کارکن کلارا زٹیکن نے ایک بین الاقوامی فورم میں سفارش کی کہ 8 مارچ 1907ء اور 1908ء میں حقوق کیلئے جدوجہد کرنے والی عورتوں کے ساتھ اظہار یکجہتی کیلئے ہر سال 8 مارچ کو عورتوں کا بین الاقوامی دن منایا جائے تاکہ جہاں کہیں عورتوں کے خلاف ناانصافیاں، جبر واستحصال اور ان کے حقوق کی نفی ہو وہاں اس دن عورتیں پوری دنیا میں اپنے حقوق کیلئے متحد ہو کر آواز بلند کریں اور اس طرح حکومتیں بھی عورتوں کے مسائل کی طرف توجہ دیں۔کلارا زٹیکن کی اس سفارش کو سراہا گیا اور 8 مارچ عدل وانصاف پر مبنی معاشرہ کی تشکیل کیلئے عورتوں کی جدوجہد کے دن کے طور پر منایا جانے لگا۔
- 1956ء میں جب جنوبی افریقہ کی 20 ہزار عورتوں نے پری ٹوریا میں سیاہ فام مزدوروں پر پابندی کے لئے منظور کئے جانے والے قانون کے خلاف مظاہرہ کیا تو اس سے بھی عورتوں کی تحریک اور جدوجہد کو زبردست قوت ملی۔

GEP
Gender Equity Program صنفی مساوات پروگرام

BLUE VEINS
Awareness. Action. Advocacy

- 1960ء کے عشرہ تک 8 مارچ صرف سوشلسٹ ملکوں ہی میں منایا جاتا تھا لیکن 1960ء میں عورتوں اور انسانی حقوق کی تحریکوں کے باعث جو فضا پیدا ہوئی اس سے 8 مارچ مغربی سرمایہ دار ملکوں میں بھی منایا جانے لگا۔
- 1970ء کے عشرہ میں اقوام متحدہ نے بھی 8 مارچ کو عورتوں کے بین الاقوامی دن کے طور پر تسلیم کرلیا۔
- پاکستان بھر میں یہ دن انتہائی جوش و جذبہ سے منایا جاتا ہے۔ پاکستانی غیر سرکاری تنظیمیں بھی اپنے طور پر عورتوں کا بین الاقوامی دن بڑے جوش و جذبے سے مناتی ہیں۔ اس دن مختلف قسم کے پروگرام پیش کیۓ جاتے ہیں جن میں عورتوں کے مسائل کو اُجاگر کیا جاتا ہے۔
- پاکستان میں عورتوں کے عالمی دن کی اہمیت کو اُجاگر کرنے میں پاکستانی عورتوں کی تحریک نے اہم کردار ادا کیا ہے، اس میں خواتین محاذ عمل، اپوا اور دوسری سماجی تنظیموں کا بڑا حصہ ہے جنہوں نے مارشل لاء دور میں بھی عورتوں کے حقوق کیلئے جدوجہد کی۔ یہ تنظیمیں اس دور میں بھی عورتوں کا عالمی دن منانے کیلئے سٹریٹ تھیٹرز، جلسے اور جلوس منعقد کرتی تھیں اگر کسی ہال میں جگہ نہیں ملتی تو گلی کوچوں اور سڑکوں پر یہ پروگرام کرتی تھیں۔
- ان تنظیموں نے عورتوں کے لئے امتیازی قوانین کے خلاف بھی جدوجہد کی۔ اس سلسلے میں 12 فروری 1983ء کو قانون شہادت کے خلاف خواتین محاذ عمل میں شامل عورتوں کے مظاہرہ کو عورتوں کی تحریک میں نمایاں مقام حاصل ہے۔ اس دن عورتوں پر پولیس کے لاٹھی چارج اور عورتوں کی گرفتاری کی خبریں تقریباً تمام اخبارات نے چھاپیں، جس کے بعد سے حکومت اور سیاسی جماعتوں نے محسوس کرنا شروع کیا کہ عورتوں کی حیثیت کو دبانا اور ان پر امتیازی قوانین مسلط کرنا آسان نہیں۔ ان قوانین کے خلاف عورتوں کی تنظیموں کی مزاحمت اب بھی جاری ہے۔ عورتوں کے عالمی دن کے موقع پر ان قوانین کے متعلق آگہی پیدا کرنا ضروری ہے کیونکہ ان قوانین کا عورتوں کے مسائل سے گہرا تعلق ہے۔

یہ پمفلٹ امریکی عوام کی طرف سے ادارہ ریاستہائے متحدہ امریکہ برائے بین الاقوامی ترقی، عورت فاؤنڈیشن کے صنفی مساوات پروگرام کے توسط سے بلیو وینز نے شائع کیا ہے،
اس کے مندرجہ جات بلیو وینز کی ذمہ داری ہیں اور اس کا USAID، امریکی حکومت اور عورت فاؤنڈیشن کے خیالات کا عکاس ہونا ضروری نہیں۔